از عدالتِ عظمیٰ

ریاست تمل ناڈو

بنام

سیلوی جے جے الیتا

تاریخ فیصلہ: 25اپریل2000

[کے ٹی تھامس اور ایم آر ایس روما پال، جسٹس صاحبان]

مجموعہ ضابطہ فوجداری، 1973۔

فوجداری نظر ثانی-عدالت عالیہ میں زیر التوا ہے۔ملزم کو جرائم سے بری کرنے کی درخواست -ٹرائل استغاثہ کے شواہد کے آخری مرحلے میں زیر التوا ہے۔عدالت عالیہ کے حکم کے خلاف ریاست کی اپیل -ملزم کی جانب سے عدالت عالیہ میں دائر کردہ فوجداری نظر ثانی کو واپس لینے کی اجازت کی درخواست، اس حق کو برقرار رکھتے ہوئے کہ وہ ٹرائل کورٹ میں تمام دلائل نئے سرے سے پیش کر سکے۔قرار پایا کہ : فوجداری نظر ثانی اسی کے مطابق واپس لی گئی سمجھ کر خارج کر دی جائے گی۔ٹرائل کورٹ کو ٹرائل تیزی سے مکمل کرنا ہو گا۔

فوجداری اپیلیٹ کا دایرہ اختیار: فوجداری اپیل نمبر 397-395 سال 2000

Basharat Saleem
2025.06.27 14:16
I attest to the accuracy and
integrity of this document

1999 کے سی آر ایل آر سی نمبرز 98/406، 99/606 اور 930 میں مدراس عدالت عالیہ کے مورخہ 13.1.2000 کے فیصلے اور حکم سے۔

اپیل کنندہ کے لیے شانتی بھوشن، وی آر ریڈی، این نٹراجن، انیل بی دیوان، آر موہن، آر شونموگھاسندرم اور وی جی پرگسم۔

جواب دہندگان کے لیے ششیل کمار، کے وی وشوناتھن، این جوٹھی، سنجے جین، کنوراجیت موہن سنگھ، آر پی وادھوانی اور کے وی وینکٹارمن۔

عدالت کا مندرجہ ذیل حکم دیا گیا:

اجازت دی گئی۔

جب ہم نے ریاست تامل ناڈو کے سینئر وکیل شری شانتی بھوشن کو 18.4.2000 پر سنا تو انہوں نے صاف طور پر تسلیم کیا کہ اس معاملے کے حقائق پر مدعاعلیہ کے خلاف مجموعہِ تعزیراتِ بھارت کی دفعہ 420 کے تحت جرم کا الزام نہیں لگایا جا سکتا۔ تاہم، معروف سینئر وکیل نے مدعاعلیہ کے خلاف بنائے گئے الزام میں شامل دیگر جرائم کی پائیداری کے حوالے سے تفصیلی دلائل سے خطاب کیا، اور متنازعہ حکم میں مدراس عدالت عالیہ کے معروف سنگل جج کی وجوہات پر سنجیدگی سے حملہ کیا۔ مدعاعلیہ کی طرف سے دلیل دینے والے سینئر وکیل شری سشیل کمار نے حکم کا دفاع کیا۔ ہمیں بتایا گیا ہے کہ متنازعہ حکم عدالت عالیہ کی طرف سے اس وقت منظور کیا گیا جب ٹرائل کورٹ استغاثہ کے ثبوت کے تقریباً آخری مرحلے زائد پہنچ گئی ہے، کیونکہ صرف چند مزید گواہوں سے پوچھ گچھ باقی ہے۔ جب ہم نے شری سشیل کمار سے کہا کہ سنگل جج کے لیے اٹھائے گئے نکات کے حوالے سے قانونی تشریحات کی خوبیوں پر حتمی رائے کا اظہار کرنا مناسب نہیں ہے، جب مقدمہ اس مرحلے پر پہنچ گیا ہے، تو ماہر سینئر وکیل نے ہدایات حاصل کرنے کے

Basharat Saleem
2025.06.27 14:16
I attest to the accuracy and integrity of this document

لیے وقت مانگا کہ آیا مدعاعلیہ کی طرف سے ملزم کو بری کرنے کے لیے دائر درخواستوں کو ٹرائل کورٹ میں تمام تنازعات کو نئے سرے سے اٹھانے کے اس کے حقوق سے بلا تعصب واپس لیا جاسکتا ہے۔ ہم نے آج تک کا وقت دیا۔

جواب دہندہ کے معروف وکیل اب ٹرائل کورٹ میں تمام تنازعات کو نئے سرے سے اٹھانے کے اس کے حقوق پر بلا تعصب عدالت عالیہ (فوجداری نظر ثانی شکایت نمبر 1998/406، 1999/606 اور 1999/930) میں دائر مجرمانہ نظر ثانی کی درخواستوں کو واپس لینے کی اجازت مانگتے ہیں۔ در حقیقت جواب دہندہ کی جانب سے ایک درخواست دائر کی گئی ہے جس میں مدراس عدالت عالیہ کے سامنے دائر کی گئی مذکورہ بالا مجرمانہ نظر ثانی کی درخواستوں کو غیر مشروط طور پر واپس لینے کی اجازت طلب کی گئی ہے۔ اس درخواست کو ریکارڈ پر رکھا جائے گا۔ ہم حکم دیتے ہیں کہ عدالت عالیہ میں دائر کی گئی مذکورہ بالا نظر ثانی درخواستوں کو واپس لے لیا گیا قرار دیتے ہوئے مسترد کر دیا جائے۔ تاہم، ہم جواب دہندہ کو ان تمام تنازعات کو اٹھانے کی اجازت دیتے ہیں جو وہ حتمی مرحلے میں ٹرائل کورٹ کے سامنے ضروری سمجھتی ہیں۔ لہذا ہم اعلان کرتے ہیں کہ مدراس عدالت عالیہ کی طرف سے منظور کردہ 13.1.2000 کا متنازعہ مشترکہ فیصلہ مٹ جائے گا۔ اگر ٹرائل کورٹ کو کسی ایسے سوال کا فیصلہ کرنا ہے جس سے متنازعہ فیصلے میں نمٹا گیا ہے تو اس کا فیصلہ اس طرح کیا جائے گا جیسے کہ عدالت عالیہ نے ابھی تک ایسے سوالات پر کوئی رائے ظاہر نہیں کی ہے۔ ٹرائل کورٹ اب مقدمے کو ختم کرنے اور اسے قانون کے مطابق جلد از جلد نمٹانے کے لیے آگے بڑھے گی۔

ان اپیلوں کو اسی کے مطابق نمٹا دیا جاتا ہے۔

اپیل نمٹا دی گئی۔

Basharat Saleem
2025.06.27 14:16
I attest to the accuracy and
integrity of this document